ختم نبوت

کورس

موضوع

عقیدہ ختم نبوت

سبق نمبر 28

عنوان

امام مہدی علیہ الرضوان کا تعارف

انوارِ ختم نبوت ٹرسٹ پاکستان

زیرِ نگرانی

انٹرنیشنل ختم نبوۃ موومنٹ پاکستان

اس سبق میں عقائد اہلسنت میں سے ایک اہم عقیدے ظہور امام مہدی علیہ الرضوان کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوگی۔

مختصر تعارف وعلامات امام مہدی:

حضرت مہدی علیہ الرضوان کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے جو کچھ فرمایا ہے اور جس پر اہل حق کا اتفاق ہے اس کا خلاصہ یہ ہے۔

(1) کہ وہ حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنھا کی نسل سے ہوں گے اور نجیب الطرفین سید ہوں گے۔

(2) انکا وطن مدینۃ المنورہ ہوگا۔

(3) ان کا نام نامی محمد اور والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

(4) وہ نبی نہیں ہوں گے، نہ ان پر وحی نازل ہوگی نہ وہ نبوت کا دعویٰ کریں گے۔

(5) انکا علم لدنی ہوگا۔40 برس عمر کے بعد انکا ظہور گا۔

(6) انکی نصاریٰ وکفار سے خوں ریز جنگیں ہوگی،70 ہزار کے لشکر کے ساتھ قسطنطنیہ فتح کریں گے۔

(7) ظہور کے بعد 7یا9 برس زندہ رہیں گے۔

(8) دو برس تک حضرت عیسیٰ کے ساتھ رہیں گے۔

(9) ان کے زمانے میں کانے دجال کا خروج ہوگا وہ لشکر دجال کے محاصرے میں گھر جائیں گے۔

(10) ٹھیک نماز فجر کے وقت دجال کو قتل کرنے کیلئے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے۔

(11) اور فجر کی نماز حضرت مہدی علیہ الرضوان کی اقتدا میں پڑھیں گے نماز کے بعد دجال کا رخ کریں گے وہ لعین بھاگ کھڑا ہوگا۔

(12) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کا تعاقب کریں گے اور اسے ''باب لُدّ'' پر قتل کردیں گے، دجال کا لشکر تہ تیغ ہوگا اور یہودیت ونصرانیت کا ایک ایک نشان مٹا دیا جائے گا۔

شخصیت امام مہدی فرامین رسول ﷺ کے آئینے میں:

(1)　عن ابی سعید الخدری رضی اللّٰہ عنه مرفوعا لاتقوم الساعة حتٰی تملا الارض ظلما وجورا وعدوانا ثم یخرج من اهل بیتی من یملا ها قسطا وعدلا۔ (المستدرک ج4 ص557)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ زمین ظلم وجور سے بھر جائے۔ بعد ازاں میرا اہل بیت سے ایک شخص (مہدی رضی اللہ عنہ) پیدا ہوگا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔

(2)　عن عبداللّٰہ ابن مسعود رضی اللّٰہ عنه قال قال رسول اللّٰہ ﷺ لاتذهب الدنیا حتیٰ یملك العرب رجل من اهل بیتی یواطی اسمه اسمی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا اس وقت تک نہ ختم ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت (اولاد) میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ ہوجائے جس کا نام میرے نام کے مطابق ہوگا (یعنی محمد) ترمذی شریف۔

(3)　وکنیة ابوعبداللّٰہ وفی الشفاء للقاضی عیاض رحمه اللّٰہ ان کنیة ابولقاسم۔

امام مہدی کی کنیت ابوعبداللہ ہوگی اور قاضی عیاض رحمہ اللہ کی کتاب میں ہے کہ ان کی کنیت ابوالقاسم ہوگی۔ (الاشاعہ ص193)

(4)　ولقبه المهدی لان اللّٰہ هداه للحق والجابر لانه یجبر قلوب امة محمد ﷺ اولانه یجبر ای یفهر الجبارین ویقصمهم۔

ان کا لقب مہدی ہوگا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے ان کی رہنمائی فرمائی جائے گی۔ اسی طرح ان کا لقب ''جابر'' ہوگا کیونکہ وہ امت محمدیہ ﷺ کے قلوب پر مرہم رکھیں گے۔ اس لیے کہ وہ ظالموں پر غالب آ کر ان کی شان وشوکت کو ختم کردیں گے۔

(الاشاعہ ص193)

(5) عن ام سلمة رضی الله عنها قالت سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول المهدی من عترتی من ولد فاطمه رضی اللّٰہ عنها۔

حضرت اُم لمومنین حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مہدی میری نسل یعنی فاطمہ کی اولاد سے ہوگا۔(ابوداوٗد شریف ج2ص588)

قبل الظہور اور بعد کے حالات:

ظہور مہدی علیہ الرضوان اس وقت ہوگا جب دنیا ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی اور حضرت مہدی علیہ الرضوان دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔حضرت مہدی علیہ الرضوان کے ظہور سے قبل فتنے بہت بڑھ چکے ہونگے آپ فتنوں کو ختم کریں گے اور آپ کے زمانہ میں آپس میں محبت والفت کا وہ رنگ ہوگا جو حضرات صحابہ کے دور میں تھا اور تمام مسلمان آپس میں بھائیوں کی طرح رہیں گے۔حضرت مہدی علیہ الرضوان کی خلافت پوری دنیا میں ہوگی اور وہ پوری دنیا کے حکمران ہوں گے جس کی مدت ۷سال سے ۹سال تک کے درمیان ہوگی۔حضرت مہدی علیہ الرضوان کی شناخت کیلئے ایک علامت یہ بھی ہوگی کہ ان سے لڑنے کیلئے ایک لشکر روانہ ہوگا اور جب وہ لشکر مکہ اور مدینہ کے درمیان پہنچے گا تو اس پورے لشکر کو زمین دھنسا دیا جائے گا۔مقام بیدا میں لشکر کے زمین میں دھنس جانے کی روایت امام مسلم اور امام ابن ماجہ دونوں نے تخریج کی ہیں۔
حوالہ کے لئے ملاحظہ ہو(مسلم شریف حدیث نمبر 7240 تا7244ابن ماجہ)

سفیانی اور اس کے لشکر کی تفصیل یہ ہے کہ وہ حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک اموی شخص ہوگا جس سے اسلام اور مسلمانوں کو سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔اس کے زمانے میں مسلمانوں کا بالعموم اور علما وفضلا کا بالخصوص قتل عام ہوگا لیکن یہ فتنہ زیادہ دیر تک نہیں رہے گا کیوں کہ حضرت مہدی علیہ الرضوان کا ظہور ہو چکا ہوگا جس کی علامت یہ ہوگی کہ سفیانی بیت اللہ کو منہدم کرنے کی نیت سے روانہ ہوگا۔لیکن جب یہ اپنے لشکر سمیت بیدا نامی جگہ جو حرمین کے درمیان ہے پہنچے گا تو پورا لشکر زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔اس سلسلے میں حضرت مولانا ادریس کاندھلوی تحریر فرماتے ہیں:"اس لشکر کا زمین میں دھنسنا فتنہ سفیانی کی نشانی ہوگی اور سفیانی

خروج دراصل امام مہدی کے ظہور کی علامت ہوگا اور اس سلسلے میں بہت سی احادیث تواتر معنوی کے ساتھ وارد ہوئی ہیں۔ (التعلیق الصبیح جلد 6 صفحہ 200)

اور اس پورے لشکر میں سے صرف ایک شخص زندہ بچے گا جو لوگوں کو آ کر لشکر کے زمین میں دھنس جانے کی خبر دے گا چنانچہ حضرت کاندھلوی تحریر فرماتے ہیں: ''ان لوگوں میں سے صرف ایک مخبر زندہ بچے گا''۔ حوالہ بالہ۔ یہی نہیں کہ امام مہدی کے ظہور سے قبل صرف سفیانی کا خروج ہوگا بلکہ بہت سے اور لوگ بھی خروج کریں گے چنانچہ کچھ لوگ مصر سے خروج کریں گے، کچھ مغربی جانب سے اور کچھ جزیرۃ العرب سے گویا اس وقت ساری دنیا کے مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے کفر پوری قوت سے مسلمانوں کے ساتھ نبرد آزما ہوگا اور چہار اطراف سے مرکز عالم اور مرکز اسلام خانہ کعبہ پر حملے کی تیاریاں شروع ہو جائیں گی اور اس کچھ عرصے کے بعد امام مہدی کا ظہور ہو جائے گا۔ حضرت امام مہدی کے زمانے میں اکثر یہودی مسلمان ہو جائے گے جس کی وجہ یہ ہوگی کہ امام مہدی کو تابوت سکینہ مل جائے گا جس کے ساتھ یہودیوں کے بڑے اعتقادات وابستہ ہیں اس لئے وہ اس تابوت کو حضرت امام مہدی کے پاس دیکھ کر مسلمان ہو جائیں گے۔ (الاشاعہ صفحہ 199)

مغرب کی طرف سے کئی جھنڈوں کا نمودار ہونا اور اس لشکر کا سردار قبیلہ کندہ کا ایک آدمی ہوگا چنانچہ نعیم بن حماد نے یہ روایت نقل کی ہے کہ، ترجمہ: ''امام مہدی کے ظہور کی علامت وہ چند جھنڈے ہیں جو مغرب کی طرف سے آئیں گے اور ان کا سردار قبیلہ کندہ کا ایک لنگڑا شخص ہوگا''۔ (کتاب الفتن صفحہ 230)

حضرت امام مہدی کی تصدیق وتائید اور امت مسلمہ کی عزت وشرافت اور اس عبداللہ مقبولیت کی سب سے اہم دلیل وہ نماز ہوگی جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی کی اقتدا میں ادا فرمائیں گے۔ (بخاری شریف 3449، مسلم شریف 392)

لیکن اس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے منصب ونبوت پر کوئی حرف نہیں آئے گا اور یہ ایسے ہی ہوگا جیسے نبی علیہ السلام نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ علامہ سیوطی نے الحاوی للفتاوی میں حضرت حذیفہ رضی

اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ترجمہ ''اگر دنیا کی مدت ختم ہونے میں صرف ایک دن بچے گا تب بھی اللہ ایک آدمی بھیج کر رہے گا جو نام اور اخلاق میں میرے مشابہہ ہوگا اور اس کی کنیت ابوعبداللہ ہوگی۔ (الحاوی جلد 2 صفحہ 76)

اس سلسلے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ترجمہ ''مشرق کی طرف سے ایک قوم سیاہ جھنڈوں کے ساتھ آئے گی اور وہ لوگ مال کا مطالبہ کریں گے، لوگ ان کو مال نہیں دیں گے تو وہ لڑیں گے اور ان پر غالب آجائیں گے اب وہ لوگ ان کے مطالبہ کو پورا کرنا چاہیں گے تو وہ اس کو قبول نہیں کریں گے یہاں تک کہ اواس مال کو میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کے حوالے کردیں گے۔ جو زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھردے گا جیسے لوگوں نے پہلے سے ظلم وستم سے بھرا ہوگا سو تم میں سے جو کوئی اس کو پائے تو اس کے پاس آجائے اگرچہ برف پر چل کے آنا پڑے'' (الاشاعہ صفحہ 24)

ظہور مہدی پر دلالت کرنے والی علامات میں سے ایک علامت وقت کا انتہائی تیز رفتاری سے گزرنا بھی ہے جس وجہ سے بظاہر بے برکتی کا پیدا ہوجانا ہوگا۔ ترمذی شریف کی ایک روایت کا ترجمہ ہے ''قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک زمانہ قریب نہ جائے سال مہنہ کے برابر، مہینہ ہفتہ کے برابر، ہفتہ دن کے برابر، دن گھنٹہ کے برابر اور گھنٹہ آگ کا شعلہ سلگنے کے برابر نہ ہوجائے۔

اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے ملاعلی قاری نے امام خطابی کا یہ قول نقل فرمایا ''ایسا امام مہدی یا حضرت عیسیٰ یا دونوں کے زمانے میں ہوگا، میں کہتا ہوں کہ آخری قول ہی زیادہ ظاہر ہے کیوں کہ یہ معاملہ خروج دجال کے وقت پیش آئے گا اور دجال کا خروج ان دونوں بزرگوں کے زمانے میں ہوگا۔

برکات زمانہ امام مہدی:

اہل کفار کے خلاف قتال اور دیگر فتنوں کے خاتمے پر حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کی خلافت قائم ہوگی۔ آپ کی خلافت کے زمانے میں امت پر نعمتوں کی اس قدر فراوانی ہوگی اور

ایسی خوشحالی ہوگی کہ امت کو پہلے کبھی ایسی خوشحالی نہ ہوسکی ہوگی۔۔خلافت مہدی علیہ الرضوان کی برکات کے حوالے سے چند احادیث ملاحظہ فرمائیں۔

(1) رسول ﷺ نے فرمایا: میری امت میں مہدی علیہ الرضوان ہونگے جو کم از کم سات سال یا نو سال خلیفہ رہیں گے۔ان کے زمانے میں میری امت ایسی نعمتوں اور فراوانیوں میں ہوگی کہ اس سے پہلے کبھی کسی نے بھی نہیں سنی ہوگی۔زمین اپنی تمام پیداوار اگل دے گی اور کچھ بھی نہ چھوڑے گی اور اس زمانے میں مال کھلیان میں اناج کے ڈھیر کی طرح پڑا ہوا۔

ایک روایت میں ہے:

(2) میری امت کے آخر میں مہدی پیدا ہونگے۔اللہ تعالیٰ اس پر خوب بارش برسائیں گے اور زمین اپنی پیداوار باہر نکال دے گی اور وہ لوگوں کو مال یکساں طور پر دیں گے،ان کے زمانہ (خلافت) میں مویشیوں کی کثرت اور امت میں عظمت ہوگی۔(المستدرک ج4ص558)

(3) آپ ﷺ نے فرمایا: مہدی علیہ الرضوان کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جس طرح اس سے پہلے وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی (مجمع الزوائد ج7ص318)

تقابل علامات حضرت امام مہدی علیہ الرضوان،مرزا قادیانی

	حضرت امام مہدی علیہ الرضوان	مرزا قادیانی
1	امام مہدی علیہ الرضوان کا نام حضور ﷺ کے نام پر ہوگا یعنی محمد ہوگا۔	جبکہ مرزا قادیانی کا نام مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔
2	آپ کے والد کا نام حضرت رسول پاک ﷺ کے والد کے نام پر یعنی عبداللہ ہوگا۔	جب کہ مرزا قادیانی کے باپ کا نام مرزا غلام مرتضیٰ تھا۔
3	حضرت مہدی علیہ الرضوان حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے (یعنی سید) ہونگے۔	جب کہ مرزا قادیانی مغل خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔

4	حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کی کنیت ابوعبداللہ یا ابوالقاسم ہوگی۔	جب کہ مرزا قادنی کی کوئی کنیت نہیں تھی۔
5	حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کی خلافت پوری دنیا میں قائم ہوگی اور وہ پوری دنیا کے حکمران ہوں گے جس کی مدت 7 سے سال سے 9 سال تک کے درمیان ہوگی۔	کیا مرزا قادیانی کو ایک دن بھی حکمرانی نصیب ہوئی؟
6	ظہور حضرت امام مہدی علیہ الرضوان اس وقت ہوگا جب دنیا ظلم و جور سے پھر چکی ہوگی اور حضرت مہدی علیہ الرضوان دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔	مرزائی بتائیں کہ کیا مرزا کے دعویٰ مہدویت کے وقت زمین ظلم و جور سے سے بھر چکی تھی تو کیا تمھارے مہدی نے ظلم و جور ختم کر دیا اور پوری دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیا؟ بلکہ مرزا کے دور کے بعد ظلم و جور کو جو ترقی ملی ہے اس کی مثال گذشتہ 13 صدیوں میں نہیں ملتی۔

سبق نمبر 28

(1) امام مہدی ظہور کے بعد کتنے سال زندہ رہیں گے اور عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد کتنے سال تک؟

(2) ظہور سے پہلے اور بعد کے حالات پر تبصرہ کریں۔

(3) حضور ﷺ کے فرامین کے آئینے میں شخصیت امام مہدی مختصراً بیان کریں۔

(4) مختصر تعارف امام مہدی لکھیں۔

(5) علامات مہدی کا مرزا قادیانی سے تقابلی جائزے پر تبصرہ کریں۔